Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

بن تیرے کیسی عید

مریم عمران

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف حسنہ بس ک

ردے کب سے چھت پہ کھڑی ہو کل نہی پر سو کا روضہ ہے۔۔

افف آپی تم تو رہنے دو ہر بار پہلے سے تکے لگا لیتی ہو ہر بات کے۔۔

ارے میری ماں میں تکے نہی لگا رہی۔۔عیشا نے منہ بنا کے کہا۔

ابھی خبروں میں دیکھ کے آ رہی ہو کل ہے سعودیہ عرب میں روزہ تو ہمارا پرسوں ہو گا نہ۔۔

اور ابھی بابا اجائینگے مسجد سے نہ تو تم نے روٹیاں بنائی ہے نہ سلاد۔۔

یہ بول کے عیشا نیچے جانے لگی۔

جب اسٹول پہ چڑھی حسنہ تیزی سے نیچے اتری اور عیشا کو پیچھے سے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

ہائے میری پیاری اپی تم تو بہت اچھی ہو ہائے قسم سے دیکھو میری ہاتھ حسنہ نے ایک دم اپنے ہاتھ آگے کیہ اور کہا۔روٹی تم۔بنادو۔۔

قسم سے صبح سے امی نجانے کون کون سی نسل کی چٹنی بنوا کے فریج میں رکھوا رہی ہیں کبھی بیسن چھان کے ڈبے میں ڈلوا رہی رہی ہیں تو کبھی چھولے صاف کروا رہی ہیں۔۔اور فریج تو مت پوچھو کتنی بار صاف کرا ہے میں نے۔۔۔

اوہ ہیلو میڈم تم نے تو خالی کچن کا کام کیا ہے میں نے تو پورا گھر صاف کیا کے ایک ایک کشن،،پردے پتہ نہی کتنی بار میں نے کارپیٹ کی چادر بدلی ہے مجھے تو معاف کرو بہن اور ویسے بھی مجھے کل سب سے پہلے اٹھنا ہے سحری کیلیے تم جانتی ہو امی پورا دن سونے نہی دیتی رمضان میں کچھ نہ کچھ کرواتی ہی رہتی ہیں اوپر سے سلائی الگ کرواتی ہیں۔۔اپنے کپڑوں کیساتھ ساتھ تمہارے کپڑے بھی سیتی ہو بھولو۔۔مت عیشا نے بھی حساب برابر کرتے ہوئے کہا۔

www.kitabnagri.com

زرا سے تمہیں روٹیاں کیا پکانے کو بول دی تم نے تو اتنا بڑا لیکچر ہی سنا ڈالا آپی اور اکیلے میرے کپڑے نہی سیتی میڈم اپنی پیاری پھپھو جان کا تو آپ نام لیناہی بھول گئ جواب آپکی ساس بھی ہیں۔۔

پھپھو کا ذکر کرتے ہی ایک تاریخ سا عکس عیشا کی آنکھوں کے سامنے لہرایا اور وہ ایک دم سنجیدہ ہو گئ۔۔

حسنہ یہ بات نوٹ کر چکی تھی اس لیہ فورا بولی۔

آپی ارمان بھائ کو معاف کر دو صرف ایک تمہاری معافی کی وجہ سے وہ دو سال سے پاکستان نہی اۓ ہیں۔ پھپھو بھی ان کو دیکھنے کیلیے ترستی ہیں۔

بیویوں کا تو دل اللہ نے ویسے ہی بہت بڑا بنایا ہوتا ہے معاف کر دو آپی وہ واقعی بہت شرمندہ ہیں پلیز۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیشا نے ایک تلخ مسکراہٹ لیہ حسنہ کی طرف دیکھا اور کہا۔۔

کس نے کہا ایسا کے عورتوں کو درد نہی ہوتا انہیں تکلیف نہی ہوتی مانا اللہ نے عورت کو قربانی کا جذبہ صبر کا جزبہ مردوں سے زیادہ دیا ہے اسکا مطلب یہ نہیں انہیں تکلیف نہی ہوتی۔۔ پھپھو کو تکلیف میری وجہ سے نہی ہوئ حسنہ میں تو تب بھی خاموش تھی آج بھی ہو میں تو ارمان سے کوئ شکوہ نہی کیا ہاں بس اب مجھے کوئ فرق نہی پڑتا

انکے ہونے سے یہ نہ ہونے سے ایک وقت تھا جب میں انکا ہر عید پہ انتظار کرتی تھی۔اور وہ جان بوجھ کے بے گانگی ظاہر کرتے تھے میں نے محبت دل سے کی اور انہوں نے شاید زبان سے۔۔

یہ بول کے عیشا جانے لگی تب حسنہ نے پیچھے سے کہا۔

آپی اللہ اتنی دفعہ معافی مانگنے پہ اپنے بندے کو معاف کر دیتا ہے اور اپنے بندوں سے یہی توقع کرتا ہے کے وہ بھی اسکے بندوں کو معاف کر دے۔۔

اللہ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔۔

عیشا نے بنا حسنہ کی طرف مڑے اسکی بات کا جواب دیا۔۔

بے شک اللہ معاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے مگر حسنہ شرک تو اللہ کو بھی پسند نہی تو پھر میں کیسے اپنی محبت میں شرک کرنے والے کو معاف کردو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور عیشا حسنہ کو ہمیشہ کی طرح لاجواب کر گئی۔۔

اگلے دن چاند دیکھتے ہی سکینہ بیگم (حسنہ اور عیشا کی والدہ) نے دونوں بچیوں سے باقاعدہ گھر میں تراویح کا اہتمام کروایا بلکہ سحری کا بھی سارا انتظام کروایا۔۔

سکینہ بیگم اور ک,کامران صاحب نے باری باری اپنی دو بہنوں کا فون کر کے رمضان کی مبارک بعد دی پھر حسنہ اور عیشا نے بھی اپنی دونوں پھپھو سے دل کھول کے باتیں کی۔۔

سارے کاموں سے فارغ ہو کے جب عیشا کمرے میں آئی تو اسکا موبائل بجنے لگا عیشا نے جب موبائل اٹھایا یہ دیکھنے کیلیے کے کس کی کال ہے مگر موبائل پہ نمبر آتا دیکھ عیشا کے سامنے کسی کا عکس لہرایا عیشا کا چہرہ ایک دم سنجیدہ ہوا اور موبائل بند کر کے سونے لیٹ گئی۔۔

حسنہ جو اپنی دوست سے گپ شپ میں لگی تھی بات ختم کر کے اندر آنے لگی تو اسکے نمبر پہ کال آنے لگی جسے دیکھ وہ مسکرائی اور کال اٹھا کے کہا۔

اسلام وعلیکم۔۔

ارمان بھائی کیسے ہیں آپ؟؟

رمضان کا چاند دیکھا وہاں؟؟

ہاں یار دیکھا ارمان کی مایوسی بھری آواز اسپیکر سے ابھری۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیاہوا ارمان بھائی آپ اتنے مایوس کیوں ہیں کیاہوا؟؟

تم جانتی ہو میری مایوسی کی وجہ حسنہ ؟؟؟

ارمان کی بات سن کے حمنہ نے ایک ٹھنڈی اہ بھری اور کہا۔۔

جانتی ہو ارمان بھائی آج بھی انہوں نے اپکی کال نہی اٹھائی مگر ارمان بھائی آپ یہ بھی تو دیکھے ابھی تک انہوں نے نمبر نہی بدلا اپنا اور یہ ثبوت ہے اس بات کا کے آج بھی وہ آپ سے محبت کرتی ہیں بس آپ سے ناراض ہیں اور ارمان بھائی آپ جانتے ہیں بھلے بابا نے باقی سب نے اپکی اس غلطی کو معاف کر دیا مگر اپنے انکی محبت میں شرک کیا ہے اتنا تو حق بنتا ہے انکا ناراض ہونے کا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسنہ کی کسی بات کا جواب ارمان کے پاس نہی تھا اس لیے وہ خاموش رہا۔

حسنہ نے کان سے ہٹا کے موبائل دیکھا تو کال لگی ہوئی تھی۔جب حسنہ نے اپنی بات جاری رکھتے وہوئے کہا۔

دیکھے ارمان پچھلے ڈیڑھ سال سے آپ دور بیٹھ کے اپنی بیوی سے اپنی غلطی کی معافی کسی کے تھرو مانگ رہے ہیں کبھی پھپھو کے زریعے کبھی ماما کے زریعے اور کبھی میرے زریعے۔۔

تم کہنا کیا چاہتی ہو حسنہ میں سمجھا نہی؟؟

ارے میرے بھولے ارمان بھائی اب اتنے بھی معصوم نہی آپ میرے کہنے کا مطلب ہے اب جب دور بیٹھ کے معافی نہی مل رہی بیوی نہی مان رہی تو کیوں نہ اس بار روبرو معافی مانگی جائے یہ عید اپنی بیوی کو منانے کے اس کے ساتھ گزارے اور کچھ روزے بھی سمجھ رہے ہیں نہ میری بات۔۔

حسنہ یہ بول کے مسکرائے تو ادھر ارمان کے لب بھی دھیرے سے مسکرائے اور اس نے کال کٹ کر دی۔۔

،جبران صاحب کی تین اولادیں تھیں۔

کامران،نزہت،زینب۔۔

سب سے بڑی زینب۔ پھر نزہت اور پھر کامران۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نزہت بیگم کی شادی جبران صاحب نے اپنے دوست کے بیٹے سے کی اور کامران صاحب کی اپنے کزن کی بیٹی سکینہ سے۔۔

زینب کہ شادی انہوں نے اپنے خاندان میں کی۔۔

بہت بڑے کپڑے کے کاروبار کے مالک کامران صاحب نے اپنے والدین کی موت کے بعد اپنی بہنوں کو اکیلا نہی چھوڑا سکینہ بیگم جنہوں نے سگھڑپن کا نہ صرف ثبوت دیا بلکہ اپنی دونوں بیٹیوں کی تربیت میں بھی کوئی کمی نہی چھوڑی۔

نوکر ہونے کے باوجود انہوں نے اپنی بیٹیوں پہ ہر کام کی زمہ داری لگائی، نماز روزہ کا پابند بنایا۔موبائل وغیرہ ہر چیز کی سہولت گھر میں موجود تھی مگر کبھی کامران صاحب کی بیٹیوں نے اپنی حدود نہی لانگی۔۔

جہاں کامران صاحب کا ایک روب تھا اپنی بیٹیوں پہ وہی انکی جان تھی اپنی بیٹیوں میں خاص کر عیشا میں۔۔

تو ادھر نزہت بیگم کے جوانی میں ہی بیوہ ہونے کا غم انکے بھائی کو بہت پریشان کرتا نزہت بیگم کے شوہر ایک میجر تھے۔جو ملک کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوئے۔۔نزہت بیگم کی دو اولادیں تھی بڑی بیٹی ہانیہ اور ارمان۔جبکہ زینب بیگم خوشحال اپنی شوہر کیساتھ پنڈی میں ہی رہتی تھی جنکا ایک ہی بیٹا تھا کاشان۔۔

نزہت بیگم کے بیوہ ہونے کے بعد کامران صاحب نے اپنی اس بہن کا بہت خیال رکھا پوری کوشش کی انہوں نے کے وہ کسی طرح انکے ساتھ انکے گھر چل کے رہے مگر وہ نہ مانی اور اپنی دو اولادوں کے ساتھ لاہور میں ہی مقیم رہی۔

کامران صاحب نے ہانیہ کی شادی اچھے خاندان میں کروادی اور ارمان کو اچھی تعلیم دلوائی آج وہ باہر ملک میں ایک اچھی کمپنی میں جاب کررہاہے۔۔

)ڈھائی سال پہلے(

تم سچ کہہ رہے ہو بیٹا؟؟نزہت بیگم نے خوش ہو کے اپنے خوبرو بیٹے سے کہا۔

ارمان نے مسکرا کے اپنے ماں کی گود میں سر رکھا اور کہا۔۔

ہاں میری پیاری امی میں بچپن سے عیشا کو پسند کرتا ہو تھوڑی سے دبو قسم کی ہے شرماتی بہت ہے اور میرے سامنے تو پتہ نہی اسے کیا ہو جاتا ہے گھبرائی گھبرائی سے رہتی ہے مگر پھر بھی امی مجھے وہ بہت عزیز ہے آپ ماموں جان سے بات کرے نہ میں باہر جانے سے پہلے اسے اپنے نام کرنا چاہتا ہو۔۔

اچھا اچھا میری جان میں ابھی بھائی صاحب کو کال کرتی ہو اور انہیں اپنی آمد کا بتاتی ہو۔۔

www.kitabnagri.com

نزہت بیگم یہ کہہ کر اٹھی تو ارمان کے سامنے شرمائے لجائی سی عیشا کا سراپا لہرایا اور اسکے لبوں پہ ایک حسین مسکراہٹ اگئی۔۔

عیشا تھکی ہاری یونی سے آ کے بیٹھی جب دھپ کر کے حسنہ اسکے برابر میں ا بیٹھی اور آنکھوں میں شرارت لیہ اسے دیکھنے لگی۔۔

عیشا نے ایک نظر اسے دیکھا اور کہا۔

کیا بات ہے آج بڑی خوش ہو کیا بریانی بنائ ہے آج امی نے ؟؟

عیشا نے اپنا سامان سمیٹے ہوئے اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے کہا۔۔

نہی نہ آپی اب تو آپکے نکاح کی بریانی کھائینگے۔۔

حسنہ نے بولتے ہی زبان دانتوں تلے دبائ تو ادھر عیشا کا دل زور سے ڈھرکا اور اس نے کہا۔

کیا مطلب حسنہ ؟؟؟

کو۔چ۔۔ کچھ۔

نہی آپی میں چلتی امی بلا رہی ہیں۔ یہ بول کے حسنہ جانے لگی۔

جب پیچھے سے عیشا نے کہا۔

تمہیں میری قسم ہے حسنہ اگر تم نے ایک قدم بھی آگے بڑھایا فورا میرے کمرے میں او۔۔

یہ بول کے عیشا اپنے کمرے میں گئ تو پیچھے پیچھے حسنہ بھی کمرے داخل ہوئ جب عیشا نے گھور کے اسے دیکھا اور کہا۔۔

اب بتاؤ سچ سچ کیا ماجرا ہے؟؟؟؟

ایک بھی بات اگر گھما پھرا کے کہی تو یاد رکھنا میں بات نہی کرونگی۔۔۔

وہ آپی حسنہ اپنا گلہ تر کیا اور کہا۔۔۔

پہلے وعدہ کرو آپی تم یہ بات اپنے تک رکھو گی اگر تم نے امی سے پوچھا تو بھی بھول جانا کے میں تم سے بات کرونگی!!!

حسنہ نے بھی اپنا مدعا عیشا کے آگے رکھتے ہوئے کہا۔۔

ہاں ہاں نہی پوچھونگی پکا عیشا نے حسنہ کو یقین دلاتے ہوئے کہا۔۔

حسنہ عیشانے سامنے صوفے پہ بیٹھی اور کہا۔

بڑی پھپھو نے ارمان بھائی کیلیے آپکا رشتہ مانگا ہے کل بابا اور امی رات میں اس موضوع پہ بات کر رہے تھے۔ میں انکے کمرے میں پانی کا جگ رکھنے جا رہی تھی جب دروازے کے باہر سے سنا۔

اور پھپھو نے یہ رشتہ ارمان بھائی کی خواہش پہ مانگا ہے پرسوں تک پھپھو آفیشلی آپکا ہاتھ مانگنے ائینگی۔۔

حسنہ نے ایک جھٹکے میں اپنی بات ختم کری۔ تو ادھر عیشا کے دل کی دھڑکنیں اتھل پتھل ہونے لگی۔

بچپن سے جس سے خاموش محبت کی اللہ اسے یو اچانک اسکی جھولی میں ڈال دے گا یہ تو عیشا نے سوچا نہی تھا۔۔

جب تھوڑی دیر تک عیشا حسنہ کی بات سن کے کچھ نہی بولی تو حسنہ اتھ کے عیشا کے برابر میں آ کے بیٹھی اور عیشا کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا آپی تم تو ارمان بھائی کو بچپن سے محبت کرتی ہو تمہارے ہر راز سے میں واقف ہو تو پھر اتنی بڑی خوشی کی خبر سن کے تم نے کوئی ریکٹ نہی کیا؟؟؟ کیا اب تم ارمان بھائی کو پسند نہی کرتی؟؟؟

حسنہ کی بات پہ عیشا نے مسکرا کے حسنہ کی طرف دیکھا اور کہا۔

مجھے تو یقین نہی آ رہا حسنہ کے اللہ میری محبت پہ بن مانگے اتنی جلدی کن بول دے گا۔

ارے آپی اللہ ہمارے دلوں کے حال بہتر جانتا ہے تو پھر میری اتنی پیاری اپی کی خواہش کیسے پوری نہی کرتا۔۔

یہ بول کے حسنہ تو چلی گئی مگر عیشا کا دل ڈرنے لگا یہ سوچ کے جنکو محبت بہت آسانی سے مل جاتی ہے انکی زندگی میں محبت میں جدائی بھی بہت جلدی آتی ہے۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر پتہ ہی نہیں چلا عیشا کو کے کب پھپھو آئی کب نکاح کی ڈیٹ فکس ہوئی۔۔

آج اسکے ہاتھ میں ارمان کے نام کی مہندی لگ رہی تھی۔ ہر طرف خوشی کا عالم تھا عیشا کو تو یہ سب ایک خواب لگ رہا تھا۔۔

ارمان کی شوخ نظریں، اسکے پھپھو کا اسکا واری واری جانا، اسکے ماں باپ کا خوشی سے دمکتا چہرہ، اسکی بہن کی شوخ شرارتیں، اسکے کزن کا اسکو چھیڑنا، ایک خواب سا لگ رہا تھا عیشا کو۔۔عیشا کے دل میں نجانے ایک ڈر تھا بے شک وہ ارمان سے بچپن سے محبت کرتی تھی اسکی خوبصورتی ایسی تھی کے یونیورسٹی میں کئی لڑکوں نے اسے محبت کا پیغام دینا چاہا مگر عیشا نے تو خود کو ارمان کی محبت کے لیے سنبھال کے رکھا تھا۔۔

عیشا تیار ہونے پالر گئی تھی جبکہ حسنہ گھر میں تیار ہو رہی تھی۔ جب ایک دم کاشان کے چیخنیں کی آواز پہ جھمکے پہنتی حسنہ نے زور سے اپنی آنکھیں بند کی اور جھمکے پہنے لگی۔۔جب اچانک اسکے کمرے کا دروازہ ڈھار کر کے کھلا اور کاشان غصہ سے حسنہ کے کمرے میں داخل ہوا۔۔

حسنہ نے ایک نظر کاشان کے غصیلی چہرے کو دیکھا اور پھر اسکے ہاتھ میں راؤ سلک کے بلو کرتے کو جو فرنٹ سے جلا ہوا تھا۔

تم اتنی پھوہڑ ہو ایک کرتا تم سے استری نہی ہوا جلا دیا تم نے جاہل لڑکی اب میں کیا پہنونگا۔۔؟؟؟

کاشان نے کرتا اسکے منہ پہ مارتے ہوئے کہا۔۔

بھئ مجھے نہی آتا کرتوں پہ استریاں کرنا بولا تھا تمہیں اب جل گیا تو بھگتو۔۔

حسنہ نے اپنا دفاع کیا اور دوبارہ تیار ہونے لگی۔۔

جب کاشان نے ایک جھٹکے سے اسکا رخ اپنی طرف موڑا اور بے دردی سے اسکے کان سے جھمکا اتار کے توڑ ڈالا اور کہا۔۔

اووو سو سوری غلطی سے توٹھ گیا تمہارا جھمکا یہ بول کے کاشان کمرے سے چلا گیا۔۔

جبکہ حسنہ منہ کھولے ہونقوں کی طرح اپنے جھمکے کو دیکھنے لگی اسے سمجھ ہی نہیں آیا کے دو منٹ پہلے وہ کس زلزلے سے گزری۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریڈ اور وائٹ کلر کے کنٹر اس میں خوبصورت سا انگ رکھا پہنے عیشا پہ غضب کا روپ آیا تھا تو ادھر وائٹ کاٹن کے سوٹ میں ارمان بھی کسی سے کم نہی لگ رہا تھا ہلکی برئیڈ میں اسکی شان ہی نرالی تھی۔۔

پردہ کے دونوں اعتراف وہ دونوں اپنی زندگی کا اہم فیصلہ کرنے آج آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔

جالی دار پردے کے پار سے بھی ارمان عیشا کے گھونگھٹ میں چھپے روپ کو اپنے دل میں اتار رہا تھا تو ادھر عیشا نے مظبوطی سے حسنہ کا ہاتھ تھاما ہوا تھا اور حسنہ یہ دیکھ کے کافی حیران تھی کے عیشا باقاعدہ کپکپا رہی تھی۔۔

نکاح کے ہوتے ہی جالی دار پردہ اٹھایا گیا اور ساتھ میں عیشا کا گھونگھٹ بھی دوپل کیلیے ارمان عیشا کا دلہن کا روپ دیکھ کے ساکن رہ گیا۔۔

عیشا کو ارمان کے برابر میں بیٹھایا گیا جب ارمان نے دھیرے سے عیشا کے کان میں سرگوشی کی۔

جانمن آج تو چاند کو بھی مات دے رہی ہو یہ بول کے ارمان نے ہلکا سا عیشا کا ہاتھ دبایا۔۔عیشا نے بہت مشکل سے اپنے ڈھرکتے دل کو روکا اور ارمان کے ہاتھوں کے اپنا ہاتھ آزاد کروایا۔۔۔

تو ادھر کاشان اور حسنہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو رہے تھے دونوں کا بس نہی چل رہا تھا کے ایک دوسرے کا خون کر دے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکاح کی تقریب نمٹی تو سب ابھی کامران صاحب کے گھر ہی مقیم تھے کیونکہ ایک ہفتہ بعد ارمان کی لندن کی فلائٹ تھی۔۔

ارمان بہانے بہانے عیشا کے ارد گرد منڈلاتا کبھی اسے باہوں میں بھرنے کی کوشش کرتا کبھی راتوں کو اسکے ساتھ وقت گزارنے کی ضد کرتا۔۔

مگر عیشا جیسے یہ سب بہت عجیب لگتا تھا ارمان سے چھپنے لگی۔ ارمان اسے اسکی شرم و حیا سمجھ کے اگنور کر دیتا۔۔

اور پھر ارمان کے جانے سے ایک دن پہلے ارمان نے عیشا کو اپنے کمرے میں بلایا اور نہ آنے پہ اسے دھمکی دی ناراض ہونے کی۔۔

سب کے سونے کے بعد بہت ہمت کر کے عیشا ارمان کے کمرے میں ڈرتے ڈرتے پہنچی۔۔۔

ارمان جو آرام سے بیڈ پہ لیٹا تھا عیشا کے آتے ہی بیڈ پہ بیٹھا اور اسے اپنے پاس بلایا۔۔

عیشا جھجھکتے ہوئے ارمان کے پاس گئی۔

ارمان نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور کہا۔۔

بچپن سے تمہیں چاہتا ہو عیشا میرے محبت کب اتنی گہری ہوئی مجھے پتہ ہی نہیں چلا کے کب میں نے اتنا بڑا فیصلہ کر لیا کے تمہارے ساتھ اپنی پوری زندگی گزاروں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل میں چلا جاؤنگا اور دو سال بعد آؤنگا مجھے مس کرو گی؟؟

ارمان کی بات سن کے عیشا نے ہاں میں گردن ہلائی اور نظر اٹھا کے اسے دیکھا۔

اور وہی لمحہ تھا جب ارمان نے اپنے رشتہ کا جائز استعمال کر کے عیشا کے لبوں کو چھونا چاہا۔

ارمان اس سے پہلے عیشا کے لبوں کو چھوتا عیشا ایک جھٹکے سے کھڑی ہوئی اور کہا۔۔

کافی رات ہو گئ ارمان میں جا رہی ہو۔۔

یہ بول کے عیشا جانے لگی کے ارمان نے اسکا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا اور اسے باہنوں میں بھر کے کہا۔

تو کیا ہوا تم کسی غیر کے ساتھ نہی اپنے شوہر کیساتھ ہو یہ بول کے ارمان نے عیشا کی گردن پہ اپنے لب رکھے ارمان کا ایسا کرنا تھا کے عیشا نے بھرپور مزاحمت کی خود کو چھڑوانے کی مگر ناکام رہی۔۔

ارمان دوبارہ عیشا کے لبوں پہ جھکا مگر عیشا کے لبوں کو چھونے سے پہلے ہی عیشا کا طمانچہ ارمان کا گال لال کر چکا تھا۔۔

جہاں ارمان اپنے گال پہ ہاتھ رکھ کے سکتے کی حالت میں عیشا کو دیکھنے لگا وہی عیشا کا ہاتھ بھی بے ڈھرک اپنے منہ پہ گیا اور وہ نفی میں گردن ہلانے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ڈورتی ہوئی ارمان کے کمرے سے چلی گئ۔۔

صبح ارمان ناشتہ کی ٹیبل پہ سب سے ملا مگر اسنے ایک نظر بھی عیشا پہ نہی ڈالی عیشا کو بھی اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا مگر صرف وقتی طور پہ۔

ارمان سب سے ملا مگر عیشا سے نہی ایئرپورٹ بھی وہ اپنے ساتھ کسی کو لے کر نہی گیا اور دو سال کیلیے لندن چلا گیا۔

ارمان کو گئے آج ایک مہینہ ہو گیا تھا۔ مگر اس نے ایک بار بھی عیشا سے بات نہی کی۔۔

گھر کے تمام افراد سے بات کرتا مگر جب جب عیشا سامنے آجاتی بات کرنے وہ اوف ہو جاتا شروع میں تو عیشا نے نوٹس نہی لیا۔۔

مگر جب ارمان کے رویہ رتی برابر بھی فرق نہی آیا تو اسے تشویش ہونے لگی۔۔

اس نے ارمان کا نمبر لے کے اسے پرسنلی کال کی جو تھوڑی دیر بعد تو ریسیو کر لی گی مگر ارمان نے عیشا کا چہرہ دیکھتے ہی کال کٹ کر دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیشا نے ڈھیروں سوری کے میسج ارمان کو کیہ نجانے کتنی وڈیو کال کی مگر ارمان نے ایک بھی کال پک نہی کری۔۔

عیشا نے پھر بھی۔ہمت نہی ہاری جب عیشا کسی طور پہ ارمان کو کال کرنے سے باز نہی آئی تو ارمان نے عیشا کی کال پک کی اور غصہ میں کہا۔۔

اب کیا مصیبت ہے تمہیں عیشا دور تو ہو گیا ہو تم سے نہی آرہا تمہارے قریب اب کیوں تنگ کر رہی ہو مجھے؟؟؟

ارمان اس سے پہلے آگے سے کچھ اور بولتا عیشا کی سسکیوں نے اسکی بولتی بند کر دی۔۔

ارمان نے کال کٹ کر کے فوراویڈیو کال کری۔۔

اور سامنے ہی اسے اسکی دشمن جان نظر ائی، سرخ آنکھوں اور سرخ ناک کیسا تھ۔۔

ارمان نے ایک نظر اسے دیکھا اور کہا۔

اب یہ رونا دھونا کس لیہ تم نے ثبوت دے تو دیا کیا عزت ہے میری تمہاری نظر میں اب یہ ڈرامہ کیوں۔۔؟؟

ارمان کے اتنے سخت الفاظ میں عیشا نے نظریں اٹھا کے اسے دیکھا اور ارمان جسکا سارا غصہ عیشا کی بہتی آنکھیں دیکھ اڑن چھو ہو گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان نے ایک ٹھنڈی سانس بھری اور کہا۔

جانتی ہو عیشا مجھے لگتا تھا تم بھی مجھ سے بچپن سے محبت کرتی ہو جیسے میں کرتا ہو تم بھی مجھے دن رات ایسے ہی سوچتی ہو جیسے میں سوچتا ہو۔ مگر میں غلط تھا تمہارے ایک مہینے پہلے کے رویہ نے مجھے یہ بات اچھی طرح سمجھا

دی کے میں نے شاید جلد بازی میں اپنے زندگی کیساتھ ساتھ تمہارے ساتھ بھی زیادتی کر ڈالی۔شاید میں غلط سمجھ بیٹھا تمہاری آنکھوں کا پیغام کے تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو؟؟

ارمان اس سے پہلے کچھ اور بولتا عیشا بول پڑی۔۔

نہی ارمان آپ غلط سمجھ رہے ہیں میں بچپن سے صرف آپ سے محبت کرتی آئی ہو ہمیشہ آپ کیلیے اپنی محبت سنبھال کے رکھی۔۔

تو بچپن کی محبت جب کسی جائز رشتے کی صورت میں اپکو ملے تو اسکے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں جیسا تم نے کیا۔۔ارمان نے بھی آج حساب برابر کرنے کا سوچا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غلطی ہو گئی نہ مجھ سے پکا اب نہی کرونگی عیشا نے کسی معصوم بچے کی طرح منہ بنا کے کہا۔۔

اور یہ سنتے ہی ارمان کے لبوں پہ مسکراہٹ اگی۔۔

اب عیشا ارمان سے زور باتیں کرتی کبھی پوری پوری رات کبھی دن میں ہر نئے دن کیساتھ ارمان کی ویڈیو پہ فرمائش بڑھنے لگی کبھی وہ عیشا کو کس کا بولتا، کبھی بنا ڈوپٹہ کے بیٹھنے کو بولتا، کبھی رومینس کرنے کو بولتا۔۔

ان سب جیسوں سے عیشا بہت جلدی گھبرانے لگی تھی اب وہ ایک بار پھر اپنے خول میں قید ہونے لگی اسے یہ سب بہت عجیب لگنے لگا وہ بہانے بہانے سے ارمان سے یہ تو بات نہی کرتی اور کرتی تو صرف 5 منٹ۔۔

ارمان عیشا کی ساری باتیں بہت اچھی طرح نوٹ کر رہا تھا اور اس دن بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔۔

جب ارمان نے بہت دل سے عیشا کو کال کی اور پیاری بھری باتیں کرنے کو کہا۔

مگر عیشا نے یہ کہہ کے کال کٹ کر دی کے وہ اپنی دوست کے ہاں ہے بعد میں بات کرے گی۔۔

عیشا کا جواب سن کے فلحال تو ارمان چپ ہو گیا۔ مگر پھر پتہ نہی کیا سوچ کے ارمان نے حسنہ کو کال کی۔۔

ہیلو حسنہ کیا کر رہی؟

ارے واہ بھئی آج تو بڑے بڑے لوگوں نے ہمیں کال کی حسنہ نے خوش اسلوبی سے کہا۔۔

ہاں بس ایسی ہی اور کیا ہو رہا تھا۔؟؟

ارے ارمان بھائی کچھ نہی بس اسٹڈی کر رہی تھی۔۔

ہمم اور تمہارے آپی کہاں ہے؟؟؟

ارمان نے ڈھرکتے دل کیساتھ حسنہ سے پوچھا۔۔

بھائی وہ تو ٹی وی دیکھ رہی ہیں۔ حسنہ نے لاپرواۓ سے جواب دیا۔۔

حسنہ کے جواب پہ ارمان کے دل میں چھن کرکے کچھ توٹا اور اس نے ادھر ادھر کی بات کرکے کال کٹ کردی۔۔

اور خود سے تہیہ کیا کے اب وہ عیشا کو کال نہی کرے گا۔

عیشا کے بھی پیپر اسٹارٹ ہوگئے اور وہ بھی اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گئ۔۔

اور یوں ارمان اور عیشا کے درمیان ایک مہینے کا وقفہ آگیا نہ تو عیشا نے ارمان کو کال کی اور نہ ارمان نے۔۔

عیشا جو یہ سب کرکے یہ سمجھ رہی تھی کے جب ارمان واپس آئے گا اس کی رخصتی ہو گی تو وہ ارمان سے نہ صرف اپنے جزبات کا اظہار کرے گی بلکے اپنے عمل سے بھی بتائے گی کے اسکا ارمان اسکے لیہ کیا ہے۔۔

مگر کہتے ہیں نہ اکثر خوش فہمی انسان کو لے ڈوبتی ہے۔۔ ایسا ہی کچھ عیشا کیساتھ ہوا جب عیشا نے ارمان سے دوری اختیار کی اسکے جزبات کی قدر نہی کی۔

تو وہ بہت جلد ارمان کی زندگی میں اسکے جزباتوں کی قدر کرنے والی اگئ۔۔

ماریہ ارمان کے آفس کی نئ۔ کولیگ تھی۔۔ ارمان سے بہت جلد اسکی دوستی ہو گئ۔۔

ارمان جو پہلے سے ہی توٹا تھا ماریہ کا ساتھ ملتے ہی وہ پھر جی اٹھا۔۔

روز گھنٹوں گھنٹوں باتیں کرنا۔ ساتھ گھومنا پھرنا ارمان کی باتیں اسکے جزبات ماریہ کیلیے بہت معنی رکھنے لگے۔۔۔۔

ان سب میں ارمان عیشا کو بھول گیا۔

اب اسکی زندگی میں ماریہ تھی جو کپڑوں سے لے کر ہر بات میں ارمان کی پسند میں ڈھل گئ تھی۔ مگر اس میں ایک خرابی تھی وہ فرینک بہت جلدی ہو جاتی تھی۔ ہر کسی سے آفس کے کئ مردوں سے ہنسی مزاق کرتی انکے گلے ملتی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر فلحال ارمان کو ان سب سے کوئ مسئلہ نہی تھا۔

تو ادھر جب ارمان نے دو مہینے تک عیشا کو کال نہی کوئ رابطہ نہی کیا۔ تو عیشا کو پریشانی ہونے لگی مگر اب کافی دیر ہو چکی تھی جو جگہ خود عیشا نے خالی کی تھی اب وہ بھر چکی تھی اب عیشا ارمان کو کال کرتی رہتی مگر ارمان اب ارمان کے پاس اسکے لیہ ٹائم نہی تھا۔۔

اور پھر وہ ہوا جو کسی نے سوچا نہی تھا جب ارمان نے کہا کے وہ اپنی آفس کی۔کولیگ سے شادی کر رہا ہے عیشا چاہے تو خلا لے کے اپنی زندگی گزار سکتی ہے۔۔

ارمان کی بات نے جہاں نزہت بیگم اور کامران صاحب کی دنیا ہلا دی وہی عیشا کو لگا وہ اگلا سانس لے نہی پائے گی۔۔

سب نے ارمان کو بہت سمجھایا مگر بے سود رہا۔

مگر حسنہ سے اپنی آپی کی یہ حالت دیکھی نہی جا رہی تھی کئی گھنٹوں وہ ایک جگہ۔کو گھورتی رہتی عیشا کی زندگی جیسے رک سی گئی تھی مگر شاید اسے ابھی تک اس بات کا اندازہ نہی ہوا تھا کے یہ سب اسکے اپنے ہاتھوں کا کیا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسنہ نے جب ارمان کو کال کر کے ان سب کی وجہ پوچھی تو ارمان نے صرف اتنا کہا۔

کے اپنی آپی سے پوچھو حسنہ کے یہ رشتہ وہ نبھانا نہی چاہتی۔۔

ارمان کی بات حسنہ کے سر کے اوپر سے گزر گی مگر جب ارمان نے اسے ساری بات بتائی عیشا کا جھوٹ بتایا تو وہ خاموش ہو گی۔۔

نزہت بیگم نے ارمان سے ہر تعلق توڑ لیا۔

تو ادھر ماریہ جو ارمان سے صرف دل لگی کر رہی تھی بہت جلدی ارمان سے اکتانے لگی ارمان کی بے جا پابندیاں اب اسے بری لگنے لگی۔۔

اور ایک دن اس نے صاف لفظوں میں کہہ دیا کے وہ صرف اسکا دوست ہے اس سے زیادہ کچھ اور شادی وہ ابھی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔

ماریہ کی باتیں ارمان کیلیے بہت بڑا جھٹکا تھی اس نے ماریہ کو بہت سمجھانا چاہا۔ مگر ماریہ ایک آزاد خیال لڑکی وہ ساری زندگی شادی کا طوق اپنے گلے میں ڈال کے نہی گھوم سکتی یہ بات وہ ارمان کو صاف صاف لفظوں میں بتا چکی تھی اور ارمان کو یہ بات صحیح طریقے سے تب سمجھ میں آئی جب ارمان نے ماریہ کو اپنے آفس کے باس کیساتھ گاڑی میں جاتے دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا کے وہ غصہ میں بہت غلط کر گیا اور گھر والوں کیساتھ اور اس لڑکی کیساتھ جسکے ساتھ اسنے محبت کا دعوا کیا تھا۔

کیا تھا جو عیشا نے اس سے رخصتی تک کا ٹائم مانگا تھا مگر اپنے ناقدری میں ارمان نے بہت غلط کر لیا تھا اپنے ساتھ۔۔

اس نے کئی بار اپنی امی اپنے ماموں سے اپنے کیے کی۔معافی مانگی بہت رویا اور نزہت بیگم۔تو ماں تھی معاف کر گئی۔۔

سب نے ہی اسے معاف کر دیا مگر جو ارمان کے شرک کو نہ بھول پائی جو زرا سا ٹائم نہ دینے پہ ارمان کی اتنی بڑی سزا کو نہ بھول پائی عیشا نے نہ تو کبھی ارمان سے بات کی اور نہ ہی اسے معاف کیا۔۔

لاہور ائیر پورٹ پہ اترتے ہوئے جہاں اسکا دل زور سے ڈھرکا وہی اسکے قدم بھی لڑ کھڑائے۔۔

پاکستان سے جاتے وقت اسے کے ساتھ سب کچھ تھا مگر آج جب ڈھائی سال بعد وہ واپس آیا تو ایک انجانا ڈر تھا اسکے دل میں نجانے اسے اسکے شرک کی معافی ملے گی یہ نہی۔۔

ارمان نے ایک لمبی سانس لی اور ٹیکسی کر کے اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔

جہاں اسکی ماں ڈھائی سال سے اسکی راہ تک رہی تھی جنکا دل وہ بہت بار دو کھا چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹیکسی اسکے گھر کے پاس رکی تو چوکیدار نے اسے دیکھ کے سلام کیا۔

ارمان اس سے ملل کے اندر داخل ہوا اسکا خوبصورت سا گھر ویسا ہی تھا۔۔ گارڈن عبور کے کر کے جب وہ ہال میں داخل ہوا تو نزہت بیگم سوچو میں غرق چائے پینے میں مصروف تھی انکی پشت ارمان کی طرف تھی۔ارمان

نے آرام سے اپنا سامان سائیڈ میں رکھا اور دبے پاؤں آگے بڑھا اور جا کے اپنی ماں کی پشت کے پیچھا کھڑا ہوا مگر نزہت بیگم کی گود میں اپنی تصویر دیکھ کے اسکی آنکھیں بھیگنے لگی۔

اچانک اس نے نزہت بیگم کے گلے۔میں اپنی باہیں ڈالی اور کہا۔

اور جنل پیس سے پیار کرے تصویر میں کیا رکھا ہے۔۔

نزہت بیگم اچانک چونکی اور بے یقینی کی حالت میں پلٹ کے ارمان کو دیکھنے لگی۔۔

اسکا چہرہ چھوتے وقت اگر نزہت بیگم کی انکھوں سے آنسو جاری تھی تو کچھ ایسا ہی حال ارمان کا بھی تھا۔۔

نزہت بیگم تیزی سے ارمان کے سینے سے لگ کے رونے لگی۔

تو تو آگیا ارمان..

اب جائے گا تو نہی نہ اپنی ماما کو چھوڑ کے ؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی۔ماما پردیس میں صرف تنہائی کے اور دھوکے کے سوا کچھ نہی رکھا اب ہمیشہ کیلیے آپکے پاس آگیا ہو اور بہت جلد آپکی بہو کو بھی۔لے اونگا۔۔

نزہت بیگم کو ارمان نے آرام سے صوفے پہ بیٹھاتے ہوئے کہا۔

ارمان وہ معاف نہی کرے گی بیٹا؟؟

کرے گی معاف امی جب سچے دل سے معافی مانگنے پہ اللہ ہماری ساری غلطیاں معاف کر دیتا ہے تو وہ تو اللہ کی بندی ہے۔۔

ارمان کی بات پہ نزہت بیگم نے پریشان لہجے میں کہا۔۔

ارمان شرک اللہ بھی معاف نہی کرتا۔

جانتا ہوا امی مگر سچے دل سے معافی مانگنے پہ وہ ہر گناہ معاف کر دیتا ہے بس آپ میرا ساتھ دیجیے مجھے آپکے ساتھ کی ضرورت ہے۔۔

ارمان نے نزہت بیگم کے ہاتھوں کو چوم کے کہا۔۔

میں ہمیشہ اپنے بیٹے کیساتھ ہو مگر تم یہ بتاؤ یو اچانک کیسے آئے بتایا بھی نہی تم نے۔۔؟؟؟؟

امی سوچا دور بیٹھ کے معافی نہی مل رہی کیوں نہ پاس رہ کے معافی مانگ لو۔۔

مطلب میں سمجھی نہی بیٹا؟؟

ارمان نے اپنی اور حسنہ کے درمیان ہوئی ساری بات نزہت بیگم کو بتادی۔۔

بس امی آپ خالہ کو اور ماموں کو بھی اس پلین میں شامل کرلے ماموں سے اجازت لے لے میرے کراچی آنے کی۔باقی آپکی بہو کو منانا میرا کام ہے۔۔

نزہت بیگم نے ارمان کی بات پہ ہاں میں ہاں ملائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نزہت بیگم نے کال کر کے سب کو ارمان کا پلین بتا دیا اور سب اسکا ساتھ دینے کیلیے تیار ہو گئے۔۔

#########

امی بھئ روزے میں تنگ نہی کرے میں نہی جارہا کراچی۔۔

کاشان نے شکل پہ بیزاریت لاتے ہوئے کہا۔

کاشان زیادہ مجھے تنگ نہی کرو آپ کچھ بول کیوں نہی رہے اسے ارمان اور اپا کراچی جارہے ہیں انکا فون آیا تھا عیدوہی گزارینگی وہ ارمان عیشا کو منانے جارہا ہے۔۔

زینب بیگم نے اپنے شوہر نادر صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جو ان دونوں ماں بیٹے کی نوک جھونک بھی سن رہے تھے اور اخبار بھی پڑھے تھے۔۔

توامی ارمان بھائی کی تو بیوی کا مسئلہ ہے میں کس خوشی میں جاو؟؟ کاشان نے بھی حساب برابر کرتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ تم بھی بہت جلد اس گھر کے داماد بنے والے ہو میں حسنہ کا ہاتھ مانگ رہی ہو بھائی سے تمہارے لیہ رمضان میں ہی نکاح کرونگی تمہارا۔۔

کیا!!!!!!!!!!

کاشان نے تقریباً چیختے ہوئے زینب بیگم کی بات پہ کہا۔

امی میں کسی صورت اس پھوہڑ لڑکی سے نکاح نہی کرونگا یہ بات آپ اچھی طرح سمجھ لے یہ میری زندگی ہے اور مجھے پورا حق ہے اپنا جیون ساتھی چننے کا۔۔

کاشان کیا برائی ہے حسنہ میں تمہارے ماموں کی بیٹی ہے پڑھی لکھی ہونہار سلیقے مند بچی ہے۔۔

زینب بیگم نے کاشان کو غصہ میں گھورتے ہوئے کہا۔۔

ایک نمبر کی پھوہڑ لڑکی ہے امی ایک کرتا تو استری کرنا آتا نہی اسے۔۔

کاشان یہ بہت پرانی بات بتا رہے ہو تم ڈھائی سال ہو گئے ہیں تمہیں حسنہ سے ملے ہوئے آپ کچھ بولتے کیوں نہیں نادر اسے زینب بیگم نے آخر میں اپنی باتوں کی توپوں کا رخ نادر صاحب کی طرف موڑا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما آپ مجھ پہ اپنی مرضی اس بار مسلط نہی کرے پلیز کم از کم نکاح کس سے کرنا ہے یہ حق تو آپ مجھے دے کاشان نے جب زینب بیگم کو روتے دیکھا تو کہا۔۔

ٹھیک تو پھر جو تمہیں پسند ہے وہ بتا دو میں اس کے گھر لے چلتی ہو رشتہ میرے نزدیک تمہاری پسند کی بھی اتنی ہی اہمیت ہے۔۔

زینب بیگم نے بھی کاشان کی بات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔

ارے یار ماما مجھے کوئی پسند نہی ہے ہوتی تو کیا اپکو نہی بتاتا۔۔

تو پھر اپنی ماں کی بات مان لو کاشان نادر صاحب بیچ میں بول پڑے۔۔

پاپا اب آپ بھی؟؟

کاشان نے مایوسی سے نادر صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا۔

بیٹا کوئی زبردستی نہی ہے تم جاؤ اپنی ماما کیساتھ حسنہ کو دیکھو اسے جانو اگر پھر بھی تمہارا دل اسکی طرف راغب نہ ہو تو پھر تمہاری ماما بھی تمہارے ساتھ زبردستی نہی کرے گی یہ میرا وعدہ ہے۔۔

ٹھیک ہے پاپا چلا جاتا ہو کاشان نے بھی ہار مانتے ہوئے کہا۔۔

سحری میں ہی سکینہ بیگم نے اپنی دونوں بیٹیوں کو اطلاع دے دی تھی کے اسکی دونوں پھوپیاں یہاں آرہی ہے عید یہی گزرائینگی۔۔

عیشا کے علاوہ سب جانتے تھے کے ارمان بھی آرہاہے ساتھ مگر فلحال یہ بات سب نے ہی عیشا سے چھپائی۔۔

دوپہر تک سب کراچی پہنچ چکے تھے۔جب حسنہ ڈورتی ہوئی عیشا کے کمرے میں پہنچی جو نماز پڑھ رہی تھی۔

آپی آپی پھپھو آگئی۔۔

اچھا چلو تم میں آتی ہو عیشا نے دعا مانگتے ہوئے کہا۔۔

عیشا تیزی سے جاء نماز لپیٹ کے نیچے آئی اور جیسے ہی نزہت بیگم اور زینب بیگم کو سلام کرا اسکی نظر سامنے صوفے پہ بیٹھے ارمان پہ پڑی۔۔

ڈھائی سال بعد اس بیوفا کو دیکھ کے عیشا کی آنکھیں بھیگنے لگی یہ منظر کاشان ارمان کیساتھ ساتھ وہاں بیٹھے سب نے دیکھا۔۔

جہاں عیشا کی آنکھوں میں ہزاروں شکوے گلے وہی ارمان کی آنکھوں میں معافی کی درخواست اور ندامت تھی۔۔۔

جب ماحول کو کاشان کی آواز نے درست کیا۔۔

ارے سوئیٹ کزن مجھ سے نہی ملو گی۔۔

کاشان کے بولنے پہ عیشا ایک دم اپنی سوچوں باہر نکلی ایک نظر وہاں بیٹھے ہر نفوس پہ ڈالی اور اوپر چلی گئ۔۔

حسنہ نے ایک اس بھری نظر اگر عیشا پہ ڈالی تو تو رحم بھری نظر ارمان پہ جسکے لبوں پہ ایک تلخ مسکراہٹ تھی۔۔۔

جب کے کاشان کی نظریں بار بار بھٹک کے حسنہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔۔

حسنہ عیشا کے کمرے میں آئ تو وہ بیڈ پہ بیٹھ کے رو رہی تھی۔جب حسنہ نے عیشا کے کندھے پہ۔ہاتھ رکھا اور کہا۔۔

آپی؟؟

حسنہ کے بولنے پہ عیشا نے چہرہ اٹھا کے غصہ سے حسنہ کی طرف دیکھا اور کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم جانتی تھی یہ بات کے ارمان ساتھ آئینگے ؟؟ پھپھو کے ساتھ جھوٹ مت بولنا حسنہ مجھ سے۔۔

عیشا کے بولنے پہ حسنہ نے نظریں جھکا کے گردن ہلائی تو عیشا نے غصہ میں اسکا کندھا پکڑ کے جھنجھوڑ ڈالا اور کہا۔۔

تم ایسا کیسے کر سکتی ہو حسنہ میرے ساتھ یہ جانتے بوجھتے کے اس شخص نے تمہاری آپی کیساتھ کیا کیا۔

اور اب وہ کیا لینے آئے ہیں یہاں ؟؟؟؟

آپی وہ بہت شرمندہ ہے اپنے کیہ پہ پچھلے دو سالوں سے تم سے معافی مانگ رہے ہیں وہ بس کر دو آپی محبت اگر ایک بار روٹھ جائے تو بہت کم خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ جنہیں وہ مناتی ہے تم ان خوش نصیبوں میں سے ہو آپی بس کر دو اپی۔۔

تم کچھ نہی جانتی حسنہ محبت میں شرک کرنے والے کو معافی نہی ملتی۔۔عیشا نے اپنے آنسو بے دردی سے رگڑتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں سب جانتی ہو آپی معاف کرنا اگر ارمان بھائی نے محبت میں شرک کیا تو مجبور آپ نے کیا آپ بیوی تھی انکی کوئی گرل فرینڈ نہی محرم کا رشتہ تھا آپکے ساتھ انکا کوئی حرام کا نہی۔۔ ارے بیویاں تو شوہر کی انکھیوں کے اشارے سمجھ جاتی ہیں تو آپ کیسی بیوی ہیں۔۔

حسنہ کی باتوں پہ عیشانے حیران نظروں سے حسنہ کو دیکھا۔

مگر حسنہ نے عیشا کی نظروں کا خاص نوٹس نہی لیا اور اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔

انہوں نے کبھی آپ سے نکاح ہونے سے پہلے کوئی غلط بات کی کوئی فرمائش کی عزت دار طریقے سے اپکو اپنا بنایا ایک پاک رشتہ میں باندھا اور بدلے میں اپنے کیا کیا۔۔ ارے دور دیس میں بیٹھا شخص اگر اپنی بیوی سے پیار محبت کی باتیں نہی کرے گا تو کس سے کریگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجے یہ سب پسند نہی ہے حسنہ عیشانے اپنی کمزور سے وضاحت دی۔۔

ہاں تو اب تو آپ انکی بیوی تھی نہ کوئی منگیتر نہی اور پھر جب انہوں نے آپ سے محبت کرنی چاہی آپ نے انہیں اگنور کیا یہاں تک کے جھوٹ تک بولے۔۔

معاف کرنا اپی تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے اگر وہ بھٹکے تو موقع اپنے دیا۔۔

اور اگر اب بھی آپ اپنی ضد پہ قائم ہیں تو ٹھیک ہے پھر ختم کرے یہ شرک شرک کا راگ الاپنا نہی رکھنا تعلق تو ختم کرے یہ نکاح لے لے خلا میں وعدہ کرتی ہو آپ سے میں دو نگی اپکا ساتھ۔۔

یہ بول کے حسنہ غصہ میں عیشا کے کمرے سے باہر نکلی تو ارمان کو کھڑا پایا جو ان دونوں بہنوں کی باتیں سن چکا تھا جس نے حسنہ کے سر پہ ہاتھ رکھا اور کہاں خوش رہو۔۔

اور حسنہ نے مسکرا کے صرف اتنا کہا۔

محبت پی خالی ڈھول جمی ہے ارمان بھائی جیسے صرف اپ۔ہٹا سکتے ہیں یہ بول کے حسنہ چلی گئ۔ادھر ارمان نے ایک نظر عیشا کے کمرے پہ ڈالی اور آگے بڑھ گیا۔

مگر پلر کے پیچھے کھڑا کوئ اور بھی تھا جس نے ان دونوں بہنوں کی باتیں سنی تھی اور مسکراتے ہوئے اپنا فیصلہ بدلنے کا سوچا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسنہ کے جانے کے بعد عیشا کو اور زیادہ رونا آیا یہ سوچ کے کے اسکی بہن بھی اسکو سمجھ نہی سکی۔۔

4بجے کے قریب حسنہ اور عیشا کچن میں افطاری کا انتظام کرنے گھسے۔۔

پکوڑے، دہی بڑے، فروٹ چاٹ، کوفتے، رول سموسے، چھولوں کی چاٹ، سب ہی وہ دونوں بہنیں بنا رہی تھی مگر کچن میں بلکل خاموشی تھی۔۔

نہ حسنہ عیشا سے بات کر رہی تھی نہ عیشا حسنہ سے۔۔

ارمان نماز پڑھ کے کچن میں ایا تو دونوں بہنوں کام میں جتا پایا مگر ارمان کی نظریں تو عیشا کا ہی طواف کر رہی تھی ۔بلیک اور پنک کلر کے کنٹر اس سوٹ میں ڈھیلا سا جوڑا بنائے سائیڈ میں ڈوپٹہ باندھے کام میں مگن تھی۔۔

جب ارمان نے گلا کھنکارتے ہوئے کہا۔۔

حسنہ میری کوئی ہیلپ چاہیے افطاری بنانے میں۔۔؟؟

ارمان کی آواز پہ فروٹ چاٹ بناتی عیشا کا دل زور سے ڈھرکا وہی اسنے ڈوپٹہ کھول کے سر پہ لیا۔

جبکہ حسنہ نے ڈوپٹہ سینے پہ درست کیا اور پلٹ کے ارمان سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے ارمان بھائی اپکو افطاری بنانا آتی ہے؟؟

ہاں نہ اب پردیس میں بیوی تو ساتھ تھی نہی جو میرے لیے افطاری اور سحری بناتی۔

یہ بات کہہ کے ارمان نے کن اکھیوں سے عیشا کو دیکھا تھا۔۔

ایک دو دوست تھے جو غیر مسلم تھے تو بس اس لیہ سب کام خود ہی کرنا پڑتا تھا۔۔

اوہ چلے ارمان بھائی ابھی تو 18 روزے باقی ہیں آپ کو خدمت کا موقع ضرور دینگے۔۔

حسنہ اور عیشا باتوں میں لگے تھے۔جب کاشان نے کچن میں اینٹری تھی اور ڈائننگ ٹیبل پہ بیٹھ کے تھکن زدہ حال میں عیشا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔۔

اف عیشا بھئی تمہارے کراچی میں تو بہت گرمی ہے بات سنو سوئیٹ کزن زرا روح افزا میں برف زیادہ ڈالنا۔۔

کاشان کی بات سن کے عیشا مسکرائی اور ارمان نے تو کبھی غور ہی نہیں کیا عیشا کی مسکراہٹ اتنی حسین ہے۔۔۔

عیشا کاشان کے پاس پکوڑوں کا سامان لے کے بیٹھی اور کہا۔

بے فکر رہو مجھے پتہ ہے کراچی اور پنڈی کے موسم میں بہت فرق ہے اس لیہ میں تمہاری لیہ لسی بھی بنائی ہے۔

ارے واہ کزن جیو۔۔۔

تو ادھر ارمان عیشا کو دیکھ کے خالی یہی سوچ سکا کے کب وہ اس سے اس انداز میں بات کرے گی۔۔

مگر حسنہ اسکا تو کاشان کی۔نزاکت دیکھ کے ہی روزے میں پارہ ہائی ہو گیا اور اس نے دہی بڑے بناتے ہوئے کہا۔

اف ارمان بھائی ایک تو پنڈی کے لوگوں میں نزاکت بہت ہوتی ہے اب گرمی ہے تو برداشت کرو روزہ تو ویسے بھی صبر کا نام ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسنہ کی بات پہ نا چاہتے ہوئے جہاں عیشا کے لبوں پہ مسکراہٹ آئی وہی ارمان کا بھی ایسا ہی حال تھا۔ جبکہ کاشان نے ماتھے پہ بل ڈال کے حسنہ کو دیکھا اور کہا۔

حسنہ میڈم چھولوں میں دہی زرا زیادہ ڈالنا کیا ہے نہ میں نے سنا ہے روزہ رکھ کے کراچی کے لوگوں پارہ ساتویں آسمان پہ ہوتا ایسا لگتا ہے جیسے احسان کیا ہو سامنے والے پہ روزہ رکھ کے کچھ کام بھی کرلو زیادہ آئٹم عیشا نے ہی بنائے ہیں باتیں بنانے کے علاوہ اور بھی بہت کچھ بنالو۔۔

یہ بول کے کاشان اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کچن سے نکلا۔۔ حسنہ نے منہ کھولے جاتے ہوئے کاشان کو دیکھا دہی بڑے فریج میں رکھ کے عصر کی نماز پڑھنے چلی گئی۔۔

جبکہ عیشا پکوڑوں کا بیسن گھولنے لگی اور ساتھ ساتھ میں سوچنے لگی۔

اب یہ کچن میں کیا کر رہے ہیں جا کیوں نہی رہے۔۔

بیسن گھولتی عیشا جہاں اپنی سوچوں میں گم تھی۔ وہی اپنی بالوں کی لٹوں سے بھی پریشان تھی جو بار بار اڑ اڑ کے اسکے چہرے پہ آرہی تھی جس سے عیشا کافی ڈسٹرب ہو رہی تھی۔۔

ارمان نے جب دوبار عیشا کو بیسن والے ہاتھوں سے اپنی لٹوں کو اپنے چہرے سے ہٹاتا دیکھا تو آٹھ کے عیشا کے قریب آیا عیشا جو بیسن گھولنے میں مگن تھی ارمان کے اسطرح قریب آنے پہ گھبرا گئی۔۔

ارمان نے آگے جھک کے اسکے جوڑے سے بال پن نکال اور اسکی دونوں لٹو کو سمیت کے پن اپ کر دیا۔۔ اور کچن سے چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب اتنی جلدی ہوا کے عیشا کو سمجھ میں ہی نہی آیا کے وہ کیا کرے۔

کر تو کچھ نہی پائی مگر بڑابڑائی ضرور۔۔

دکھاوا۔۔

افطاری خوشگوار ماحول میں کھائی سب ہی ٹیبل پہ اپنی اپنی باتوں میں مصروف تھے جبکہ ارمان کی۔ نگاہیں عیشا کے گلاس پہ تھی جس میں لسی بچی ہوئی تھی۔۔

عیشا نے جیسی ہی ہاتھ آگے بڑھایا گلاس اٹھانے کیلیے ارمان نے جھٹ گلاس اٹھایا اور ہونٹوں سے لگالیا عیشا نے ایک خونخوار نظر ارمان پہ ڈالی اور خاموش ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تراویح کی بعد سب ہی سو گئے تھے مگر عیشا کچن سمیٹ رہی تھی کیونکہ آج باری اس کی تھی جب ارمان کچن میں ایا اور کہا۔۔

ایک کپ کافی ملے گی؟؟

ارمان کے بولنے پہ کچن صاف کرتی عیشا کا ہاتھ پل بھر کیلیے تھما اور اس نے کافی بنانے رکھی۔

ارمان وہی بیٹھ کے عیشا کی ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا۔۔

کافی بنتے ہی عیشا نے کافی کا مگ ٹیبل پہ رکھا اور جیسی ہی جانے کیلیے مڑی ارمان نے اسکی کلائی تھام لی اور کہا۔۔

بس کر دو عیشا اتنی دور سے صرف تمہارے لیہ آیا ہو جانتا ہو گناہ ہو گیا مجھ سے مگر تم بھی جانتی ہو اکیلے میں قصور وار نہی پلیز معاف کر دو۔۔

عیشا نے ایک جھٹکے سے ارمان سے اپنی کلائی آزاد کروائی اور کہا۔

مجھے بھی تو اپنے خلا کا کہا تھا میں نے تو نہی لی میری محبت میں بھی تو اپنے شرک کیا میرے زندگی میں تو کوئی نہی آیا۔

میں نے نہی کہا آپ سے کے آئے مجھے منائے یہ معافی مانگیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپکی زندگی ہے جیسے چاہے گزراے مجھے اب فرق نہی پڑتا۔۔

یہ بول کے عیشا جانے لگی جب ایک جھٹکے سے ارمان نے اسے کھینچ کے دیوار سے لگایا اور کہا۔

فرق نہی پڑتا تو میری زندگی کی دعائیں کیوں مانگتی ہو، فرق نہی پڑتا تو کیوں آج تک نمبر نہی بدلا، فرق نہی پڑتا تو کیوں آج تک میرے نام پہ بیٹھی ہو، کیوں نہی لی خلاعیشا میڈم۔۔

بس بہت ہوا عزت سے عید کے بعد رخصتی کی تیاری کرو۔۔

میرے ساتھ زبردستی نہی کرسکتے آپ آئی سمجھ۔عیشا نے اپنے اپکو چھڑواتے ہوئے کہا جس میں وہ ناکام رہی۔۔

اوہ رئیلی بیوی ہو میری جائز حق ہے میرا تم پہ جب چاہو جو چاہو تمہارے ساتھ کچھ بھی کرسکتا ہو۔۔ہاں وہ بات الگ ہے جب تم مجھ سے تعلق توڑنا چاہو جب آزاد ہو تم۔۔

اور مجھے نہی لگتا کے تم مجھ سے دور ہونا چاہتی ہو ارمان نے عیشا کے اور قریب آتے ہوئے کہا۔۔۔

دور رہے مجھ سے عیشا نے جھٹکے سے ارمان کو خود سے دور کیا۔۔

میری قربت کی عادت ڈال لو یا تو مجھے اپناؤ یہ پھر مجھ سے الگ ہو جاو۔۔

یہ بول کے ارمان کچن سے باہر نکل گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان جیسی ہی کچن سے نکلا تو حسنہ کو اپنا منتظر پایا۔

ارمان کو دیکھتے ہی حسنہ نے اسے گڈ لک کا اشارہ کیا ارمان مسکراتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

عیشا کمرے میں آئی تو حسنہ اپنے موبائل میں لگی تھی دو دن سے دونوں بہنوں میں بات چیت بند دی۔

عیشا نے آ کے حسنہ سے کہا۔۔

حسنہ ناراض ہو مجھ سے ؟؟

عیشا کی بات سن کے حسنہ نے ایک نظر عیشا کو دیکھ کے دوبارہ اپنے موبائل میں مگن ہوتے ہوئے کہا

نہی میں کون ہوتی ہو آپی تم سے ناراض ہونے والی۔۔

ایسی بات نہی ہے حسنہ تم۔ جانتی ہو تم میرے لیہ کیا ہو۔۔

یہ بول کے عیشا روہانسی ہوئی تو حسنہ فورا اسکے قریب آئی اور اسے گلے سے لگاتے ہوئے کہا۔

آپی میں بس تمہیں خوش دیکھنا چاہتی اور یہ بات تم خود بھی جانتی ہو کے تمہاری خوشی کس کے ساتھ ہے تو ضد چھوڑ دو آپی ایک موقع تو دو ارمان بھائی کو میں نے دیکھا ہے انکی آنکھوں میں صرف پچھتاوا ہے۔۔

حسنہ میرے لیہ بہت مشکل ہے یہ سب اور پلیز اب تم اس معاملے میں نہی بولو نگی وعدہ کرو مجھے سے دل سے فیصلہ کرنے دو حسنہ میں دل سے فیصلہ کرنا چاہتی ہو باتوں میں آ کے نہی۔۔

اففف!!!

حسنہ نے ایک لمبی سانس لی اور کہا۔

ٹھیک ہے آپی نہی بولو نگی آج کے بعد تمہیں مگر پلیز فیصلہ واقعی دل سے کرنا دماغ سے نہی۔۔

حسنہ بول کے چپ ہوئ تو عیشا نے صر فہاں میں گردن ہلائ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دو دن کافی سکون سے گزرے آخری عشرہ شروع ہونے میں دو دن باقی تھے جب کاشان اپنی امی کے کمرے میں گیا جو فون پہ نادر صاحب سے بات کر رہی تھی۔

کاشان کمرے میں بیڈ پہ جاکے لیٹا اور زینب بیگم کی کال کٹ ہونے کا ویٹ کرنے لگا۔۔

زینب بیگم نے کال کٹ کی جب کاشان نے انکی۔ گود میں سر رکھا اور آنکھیں موند لی۔۔

زینب بیگم نے آہستہ آہستہ اسکے سر میں انگلیاں چلائ جب کاشان نے کہا۔

امی آپ یہاں جس مقصد کیلیے آئی تھی وہ تو آپ بھول ہی گئی۔۔

کاشان کی بات پہ۔زینب بیگم نے کہا۔

اب جوان لڑکے کیساتھ زبردستی کرتے ہوئے اچھی لگونگی۔۔

اب جب تمہاری خوشی ہی نہی تو پھر فائدہ۔۔

آپ سے کس نے کہا میری خوشی نہی۔۔

یہ بات بول کاشان کے لب پر مسکرائے وہی زینب بیگم کا ہاتھ پل بھر کیلیے رکا۔کاشان اٹھ کے بیٹھا تو زینب بیگم نے اس سے بے یقینی دیکھا اور کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا تم نے پھر سے کہو۔؟؟

کاشان مسکرا کے دوبارہ زینب بیگم کی گود میں لیٹا اور کہا۔

یہی کے اپکی نکمی بھتیجی اتنی بھی نکمی نہی آپ ماموں سے بات کرے اور آخری عشرہ شروع ہونے سے پہلے نکاح رکھ لے۔۔۔

ہائے میں صدقے میری جان میں آج ہی کامران بھائی سے بات کرونگی روزے کے بعد۔

روزے کے بعد سارے بڑے کمرے میں موجود تھے جب حسنہ اور کاشان کو بلایا گیا۔

باہر ارمان اور عیشا ہی رہ گئے۔۔عیشا پاگلوں کی طرح ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہی تھی جب ارمان نے اس سے کہا۔

بے فکر رہو ابھی رخصتی کی تاریخ طے نہی ہو رہی جو خوشی سے ادھر ادھر چکر کاٹ رہی ہو۔۔

اب سے کس نے کہا میں اپنی رخصتی پہ خوش ہونگی۔۔

ہاں یہ بھی ہر مشرقی لڑکی اپنے بابا کا گھر چھوڑتے وقت اداس ہوتی ہے ارمان نے اسے نظروں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اففف انسان کو اتنی بھی خوش فہمی بھی نہی پالنی چاہیے ارمان۔۔

میں ابھی رخصتی کا منع کردونگی۔۔

یہ بول کے عیشا دوبارہ بند کمرے کی طرف دیکھنے لگی۔جب پیچھے سے آ کے ارمان نے اسے پیٹ سے تھاما اور اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا۔۔

سوچ سمجھ کے انکار کرنا آگے کی زمہ دار تم خود ہو گی جانمن اور اندر بند کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

جب کے عیشا کا چہرہ اب ارمان کی قربت سے بلش ہونے لگا تھا۔اب اسے ارمان کا قریب آنا برا نہی لگتا تھا مگر ایک آنا کا خول تھا جیسے شاید توڑنے میں عیشا ہچکچا رہی تھی۔۔

بند کمرے میں ہونے والی میٹنگ میں یہ طے پایا کے دو دن بعد کاشان اور حسنہ کا نکاح تھا اور عید کے بعد دونوں بہنوں کی رخصتی۔۔

یہ خبر جہاں عیشا کیلیے خوشی کا باعث تھی وہی عیشا کے لیہ پریشان کن بھی کیوں کے وہ ابھی تک ارمان کی طرف سے اپنا دل صاف نہی کر پائی تھی۔۔

جبکہ ماں باپ کے فیصلے پہ حسنہ نے خوشی خوشی سر تو جھکا لیا تھا مگر اسے کاشان کی طرف سے اس بات کی امید نہی تھی۔۔

دو دن کیسے گزرے پتہ ہی نہیں چلا صبح میں حسنہ کے ہاتھ میں کاشان کے نام کی مہندی لگی تو وہی عیشا کے ہاتھوں میں سکینہ بیگم نے زبردستی مہندی لگوائی۔۔

افطاری کے بعد نکاح کا انتظام رکھا گیا۔۔

بلیڈ ریڈ کلر کے برانڈڈ شلوار قمیض کے سوٹ پہ جہاں حسنہ پہ توٹھ کے روپ آیا تھا تو مہرون کلر کے کرتے میں کاشان کی بھی شان نرالی تھی تو ادھر رائل بلیو کلر کی میکسی میں عیشا ارمان کی دنیا ایک بار پھر ہلا چکی تھی۔۔

نکاح کی رسومات کے بعد حسنہ عیشا کے گلے لگ کے خوب روئی تو ادھر آج کامران صاحب اور سکینہ بیگم کی آنکھیں بھی بھیگ گئی تھی دونوں بیٹیوں کے فرض سے آج وہ دونوں سبکدوش ہو گئے تھے۔۔

ارمان نے کسی بیٹے کی طرح ہر زمہداری سبنھالی عیشا کن انکھیوں سے ارمان کی ساری بھاگ ڈور دیکھ رہی تھی سب ہی خوش تھے ارمان سے بس اسکے دل کا میل ہی دھل کے نہی دے رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکاح ساتھ خیریت سے نبٹا تو سب ہی باہر لان میں بیٹھے تھے سحری میں وقت کم تھا اس لیے سونے کا کوئی فائدہ نہی تھا عیشا سب کیلیے کچن میں چائے بنا رہی تھی اور حسنہ کمرے میں چینج کرنے چلی گئ۔

مسلسل اپنے ڈوپٹہ سے الجھتی حسنہ رونے کو تھی جب اسکے کمرے کا دروازہ کھلا وہ سمجھی عیشا ہو گی اسلیے بنا دیکھے بول پڑی۔۔

یار آپی یہ پن دیکھو کہاں اٹک گئ ہے ڈوپٹہ اتر ہی نہی رہا بہت ہیوی سوٹ ہے یار یہ مجھے گرمی لگ رہی ہے۔۔

یہ بول کے حسنہ دوبارہ ڈوپٹہ سے الجھنے لگی جب کاشان نے آگے بڑھ کے اسکے ڈوپٹے کی پن نکالی ڈوپٹہ جھٹکے سے حسنہ کے پیروں میں اگرا۔

حسنہ نے جھک کے ڈوپٹہ جیسی ہی اٹھایا تو شیشہ میں عیشا کی جگہ کاشان کا عکس دیکھ کے وہ شرما کے نگاہ جھکا گئ۔تو ادھر کاشان بھی بنا ڈوپٹہ کے حسنہ کے حسیین سراپے کو دیکھ کے نظریں چرا گیا۔۔

حسنہ نے وہی ڈوپٹہ اپنے سینے پہ پھیلایا اور کاشان سے کہا۔۔

کوئ کام تھا اپکو؟؟

کاشان نے اسکے سراپے پہ ایک بھرپور نظر ڈالی اور کہا۔

نہی ملنے آیا تھا اپنی بیوی سے جو نکاح کا سنتے ہی سات پردوں میں چھپ گئ تھی۔۔

کاشان کی بات سن کے حسنہ نے اپنے دل میں کب سے مچلتا سوال پوچھ لیا۔

آپ نے مجھ سے شادی کرنے کو کیوں کہا پھپھو کو۔۔

کاشان کو حسنہ سے اسی سوال کی توقع تھی۔۔

کاشان حسنہ کے تھوڑا اور قریب آیا تو حسنہ کے قدم خود بخود پیچھے کو اٹھے اور وہ ڈریسنگ سے لگ گئی کاشان نے جھک کے اسکے گالوں کو چوما اور کہا۔۔

کیوں کے میں چاہتا ہو تم ساری زندگی میرے کرتے جلاتی رہو۔۔

یہ بول کے کاشان نے جیب میں سے رنگ نکال کے حسنہ کو پہنائی اور کہا۔

نکاح مبارک ہو مسسز کاشان۔۔

اور کمرے سے چلا گیا۔۔

حسنہ کے لبوں کو ایک حسین مسکراہٹ نے چھوا اور وہ اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپا گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخری عشرہ تیزی سے گزر رہا تھا جہاں عید کی تیاری جاری تھی عیشا اور حسنہ کی وہی ان دونوں کی رخصتی کی بھی تیاری زور شور سے جاری تھی۔۔

کاشان روز کچھ نہ کچھ حسنہ کو دلانے بازار لے کر جاتا کبھی وہ لوگ سحری باہر کرتے کبھی روزہ باہر کھولتے کبھی ڈنر باہر کرتے۔۔

تو ادھر ارمان ہمشیہ کیسی کے ریفرنس سے عیشا کو شاپنگ پہ لے کے جاتا۔۔

آج بھی وہ عیشا کو لے کے مارکیٹ آیا تھا۔ دل کھول کے عیشا کو شاپنگ کروائی تھی مگر اسکے لبوں پہ مسکراہٹ نہی لا پایا۔

ارمان اب تھکنے لگا تھا وہ ہر ممکن کوشش کر چکا تھا مگر ناکام رہا عیشا کا دل جیتنے میں۔۔

آج جاگنے کی رات تھی عبادت کی رات تھی عیشا تراویح پڑھ کے سوئی نہی تو ادھر پرسنل پرابلم کی وجہ سے حسنہ کو نہ تو روزے رکھنے تھے نہ عبادت کرنی تھی وہ سوئی پڑی تھی عیشا کچن میں کافی بنانے آئی تو نزہت بیگم کو کچن میں پہلے سے کھڑا پایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے پھپھو آپ اس وقت کچن میں کیا کر رہی ہیں؟؟

کوئی کام تھا تو مجھے بتا دیتی؟؟

بیٹا کام تو تھا مگر شاید تم نہی کرتی اس لیہ میں خود ہی آ گئی کچن میں۔

ایسا بھی کیا کام پھپو آپ بتائے مجھے میں کرتی ہوں۔۔

بیٹا وہ اصل میں ارمان کو بہت تیز بخار ہے نزلے سے سر میں اور ناک میں بہت درد ہو رہا ہے۔ بہت بولا اسے دوائی لینے کا مگر سن نہی رہا ابھی بھی بخار میں ہے تو سوچا تھوڑی سے چاہے ہی پلا دوں زبردستی تا کے دوائی دے دوں۔۔

پھپھو آپ جائے آرام کرے میں دیکھ لیتی ہو۔۔۔

عیشانے پھپھو کو کچن سے رخصت کیا اور کافی سلائس اور دوائی لے کے ارمان کے کمرے کی۔جانب بڑھ گئ

۔۔۔

عیشانے ڈھرکتے دل کیساتھ ارمان کے کمرے میں قدم رکھا تو وہ ماتھے پہ ہاتھ رکھا لیٹا تھا کمرے کا دروازہ کھلنے پہ ارمان سمجھا نزہت بیگم ہے اس لیہ بول پڑا۔۔

یار امی میں نے اپکو کہاں ہے نہ مجھے دوائی نہی کھانی بار بار ڈسٹرب نہی کرے پلیز۔۔

یہ بول کے ارمان نے کروٹ لے لی مگر جب آنے والا کچھ دیر تک کچھ نہی بولا تو ارمان نے پلٹ کے دیکھا تو عیشا سادے سے چاکلیٹی سوٹ میں نماز کی طرح ڈوپٹہ اورھے ٹرے ہاتھ میں لے کے کھڑی تھی۔۔پل بھر کے لیہ ارمان چونکا۔۔

ارمان نے ایک دم کروٹ لی اور سیدھا ہو کے کہا۔

میں نے امی کو منع کر دیا تھا مجھے دوائی نہی لینی انہوں نے خاماخای میں تمہیں تکلیف دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان کی کسی بات کا جواب عیشا نے نہی دیا خاموشی سے ٹرے ارمان کے سامنے رکھی اور خود بھی بیٹھ گئ۔۔

پہلے سلائس اور کافی دی اسکے بعد میڈیسن۔!!

ارمان کسی بچے کی طرح اسکی ساری بات مان رہا تھا جب عیشا آٹھ کے جانے لگی تو ارمان نے عیشا کی کلائی تھامی اور کہا۔۔

سر میں بہت درد ہے کیا دبا دو گی تھوڑی دیر یہ پھر کوئ بام لگا دو۔۔

ارمان کے لہجہ میں کچھ ایسا تھا کے عیشا منع نہی کر سکی۔۔

سائیڈ ٹیبل کی ڈرار میں سے بام نکال کے اس کے لگائ اور پھر آہستہ آہستہ اسکا سر دبانا شروع کیا۔ ارمان کے اتنے قریب بیٹھ کے عیشا کا سانس لینا محال تھا۔ مگر عیشا نے جب اسکے ماتھے پہ۔ ہاتھ رکھا تو اسے اندازہ ہوا ارمان کو واقعی بخار ہے۔۔

ارمان تھوڑی دیر میں سو گیا اور عیشا اسکا سر دباتے دباتے اسکے سینے پہ سر رکھ کے سو گئ۔۔

سحری کے ٹائم پہ الارم پہ حسنہ کی آنکھ کھلی بھلے روزہ نہی رکھنا ہو یہ نہ رکھنا ہو مگر سحری تو بنانی تھی۔۔

حسنہ یہ سوچ کے کچن میں آئی کے عیشا کچن میں ہو گی مگر وہاں دونوں پھپھو کو دیکھ کے حیران ہوئی اور نزہت بیگم سے کہا۔۔

ارے پھپھو آپ کیوں بنا رہی ہیں سحری مجھے اٹھا دیتی اور آپی کہاں ہے؟؟

ارے بیٹا ارات ارمان کی طبیعت ٹھیک نہی تھی اسے میڈیسن دینے گئی تھی۔شاید تھک گئی ہو اس لیے اپنے کمرے میں ہو تم دیکھو اسے ہم بنالینگے سحری۔۔

نزہت بیگم کی بات پہ حسنہ ارمان کے کمرے میں پہنچی دروازہ ہلکا سا کھلا تھا حسنہ نے دروازہ کھول کے اندر جھانکا تو اسے یقین نہی آیا جہاں اسے خوشی ہوئی وہی حیرت بھی۔۔

عیشا ارمان کے سینے پہ سر رکھ کے سو رہی تھی اور ارمان کا ہاتھ عیشا کی کمر پہ تھا۔۔

یہ منظر دیکھ کے حسنہ کے لب مسکرائے اور وہ بنا ان للو برڈ کو ڈسٹرب کیے کمرے سے باہر نکلنے لگی جب کاشان سے تکراتے تکراتے بچی۔۔۔

کاشان نے حسنہ کو ارمان کے کمرے سے ایسے نکلتے دیکھا تو پوچھا۔۔

یہ چوروں کی طرح تم ارمان کے کمرے سے کیوں نکل رہی ہو؟؟

حسنہ نے اپنی مسکراہٹ دبائی اور کاشان کو کہا آپ بھی اندر جائینگے تو واپس میری طرح ہی ائینگے۔۔

حسنہ کی بات پہ کاشان نے ایک ابرو اٹھا کے اسے دیکھا اور کمرے کے اندر چلا گیا مگر وہ بھی دو سیکنڈ بعد حسنہ کی طرح کمرے سے باہر نکلا اور ارمان کے نمبر پہ کال کی۔۔

بیل کی آواز میں ارمان کی نیند میں خلل پڑا اس نے اپنے موبائل اٹھا کے کان سے لگایا جب کاشان کی آواز ابھری۔۔

لو برڈ اگر رومینس ختم ہو گیا ہو تا اٹھ جائے سحری کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔

یہ بول کے ارمان نے کال کٹ کی اس سے پہلے وہ کاشان کی بات کا مطلب سمجھتا اپنے سینے پہ سوئے عیشا پہ اسکی نظر پڑی اور اسے کاشان کی بات کا مطلب سمجھ میں آیا۔۔

عیشا کسی معصوم گڑیا کی طرح ارمان کے سینے سے لگ کے سو رہی تھی۔۔

شاید رات کافی دیر تک وہ ارمان کا سر دباتی رہی جبھی موبائل کی آواز پہ بھی اسکی آنکھ نہی کھلی۔۔

ارمان نے عیشا کے چہرے پہ سے بال ہٹائے اور پیار سے عیشا کو آواز دی۔۔

عیشاعیشا؟؟

ارمان کے پکارنے پہ عیشا کی ایک دم آنکھ کھلی اور اپنی پوزیشن محسوس کرتے ہوئے وہ فوراارمان سے الگ ہوئی اور نیچے کو بھاگی۔۔

سحری میں جہاں کاشان اور حسنہ کے لبوں پہ ارمان اور عیشا کو دیکھ کے شرارتی مسکراہٹ تھی وہی عیشا کا چہرہ ہر قسم کے جزبات سے آری تھا۔۔

دوپہر کے وقت حسنہ کو شدید بھوک اور پیاس کا احساس ہوا اس نے ادھر ادھر کا بھرپور جائزہ لے کے دو تین سیب اور ایک پانی کی بوتل لے کے اوپر چھت کی طرف ڈور لگائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر کاشان کی نظروں نے بچ سکی۔۔

عیشا اسٹور روم میں بیٹھ کے مزے سے سیب سے انصاف کر رہی تھی جب اسٹور روم کا دروازہ کھلا اور کاشان اندر آیا۔۔

کاشان کو اندر آتا دیکھ حسنہ کے ہاتھوں سے سیب چھوٹ کے نیچے گرا۔۔

اور اسکا دل چاہا وہ منظر سے فوراغائب ہو جائے۔۔

کاشان آرام سے حسنہ کے برابر میں آ کے بیٹھا اور کہا۔

آج کا روزہ نہی رکھا حسنہ ؟؟

حسنہ نے بہت شرمندگی کیساتھ نفی میں گردن ہلائی۔۔

کیوں ؟؟

وہ مجھے رکھنے نہی ہیں روزرے حسنہ نے گردن نیچے کر کے جواب دیا۔۔

اووووو۔۔

سمجھ گیا کے کیوں نہی رکھنے روزے۔ مگر اسطرح چھپ کے کیوں کھا پی رہی ہو یہ تو اللہ کی طرف سے سب کے سامنے کھاؤ پیو۔۔

کاشان کی بات پہ حسنہ نے حیران ہو کے کاشان کو دیکھا اور کہا۔۔۔

بھلے اللہ کی۔ طرف سے ہو کاشان مگر شرم وحیا بھی کوئی چیز ہے گھر میں بابا ارمان بھائی اور آپ ہیں میں ایسے کیسی سب کے سامنے کھا پی سکتی ہو جنکو نہی بھی پتہ ہوا نہیں بھی میں بتا دو میں ناپاک ہو۔۔

اللہ نے بھلے عورت کیساتھ یہ مسئلہ رکھا مگر اسکا یہ مطلب نہی کے ہم رمضان کا احترام بھول کے اس چیز کا ڈھنڈورا پیٹنے رہے۔۔

حسنہ کے جواب پہ۔کاشان کو اپنے فیصلے پہ فخر محسوس ہوا اور اسنے حسنہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔

پتہ ہے حسنہ میں نے کئی گروپ میں لڑکیوں،،،، عورتوں کو ایسے ایسے پرسنل سوال پوچھتے دیکھا ہے کے بعض اوقات وہ سوال پڑھ کے مجھے شرم آجاتی ہے اور اگر کوئی شرم وحیا والی لڑکی ایسی پوسٹ پہ انہیں ٹوک دے تو بس اسے ہر طرح کا لیکچر دینے لگ جاتی ہے۔میرے کتنے دوست ہے جو لڑکیوں کے گروپ میں لڑکی بن کے پوسٹ پہ جواب دیتے ہے ایسے ایسے سوالوں پہ لڑکی بن کے جواب دیتے ہیں کے مت پوچھو اور اگر کوئی بائی چانس کوئی دوست انہی منع کرتا ہے تو آگے سے کہتے ہیں کے لڑکیاں جب خود بے شرم ہیں تو ہم کیا کر سکتے ہیں ورنہ پرسنل پرابلم وہ اپنی کسی بزرگ سے اپنی امی بہن، ممانی خالا پھپھو سے بھی پوچھ سکتی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف خیر چھوڑو مجھے فخر ہے تم پہ حسنہ اور تم اپنے کھانے پینے کی ٹینشن بلکل مت لیناجب تک تم روزے نہی رکھ رہی روزانہ اسی ٹائم اسٹور میں آجانا یہاں رکھ جاونگا میں تمہارے لیہ کھانے کا سامان اب تم بیوی ہے میری تمہاری ہر ضرورت کا خیال رکھنا میرا فرض ہے یہ بول کے کاشان نے اسکے ماتھے پہ اپنے لب رکھے اور چلا گیا۔۔

عید میں ایک دن باقی تھا ارمان بہت خوش تھا پرسوں رات جس طرح سحری تک ارمان کے سینے سے عیشا لگ کے سو رہی تھی ارمان سمجھ رہا تھا کے وہ عیشا کا دل جیتنے میں کامیاب ہو گیا۔۔

اسی۔خوشی میں سرشار وہ اپنی امی کو ڈھونڈتے ہوئے سکینہ بیگم کے کمرے کے باہر پہنچا ہاتھ بڑھا کے جیسے ہی دروازہ بجانا چاہا اندر سے آتی سکینہ بیگم کی غصیلی آواز پہ اسکا ہاتھ رکا۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا کے عیشا یہ کیا بکواس کر رہی ہو شادی سے ایک ہفتہ پہلے تم بول رہی ہو تمہیں رخصتی نہی کرنی ابھی۔۔

سکینہ بیگم غصہ میں عیشا سے مخاطب تھی جو انکے کمرے میں گردن جھکا کے بیٹھی جس نے آج سکینہ بیگم سے بات کرنے کی ٹھانی تھی وہ ارمان کیلیے دل صاف نہی کر پا رہی تھی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی میں کیا کرو میرے دل سے ارمان کی بیوفائی نہی جارہی۔۔

توبیوفائی کرنے کا موقع اسے کس نے دیا۔۔

سکینہ بیگم کی بات پہ عیشانے حیران نظروں سے انہیں دیکھا۔۔

ایسے مت دیکھو عیشا مجھے حسنہ سب بتا چکی ہے تم تو خود کو خوش نصیب سمجھو کے وہ ایک بار بیوفائی کرنے پہ۔ دوبارہ بیوفائی کے راستے پہ نہی چلا۔ تم سے آج بھی وہ محبت کرتا ہے جبھی آج تک تمہارا دل جیتنے کی کوشش میں لگا ہے ورنہ مرد کا دل اگر ایک بار کسی عورت سے خراب ہو جائے۔ تو سمجھ لو اس عورت کی بد قسمتی شروع۔۔

تماری کوئی نیکی تھی عیشا جو تمہارے پاس وہ پھر لوٹ کے آیا ہے تم کوئی انوکھی نہی ہو جس کے قریب اسکا شوہر آیا ہے۔۔

کان کھول کے سن لو رخصتی اپنے ٹائم پہ ہو گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکینہ بیگم اپنی بات کر چکی تو ہلکی سی دستک کیساتھ دروازہ کھلا اور ارمان اندر آیا جیسے دیکھ کے جہاں سکینہ بیگم سٹپٹائی وہی عیشا بھی نظریں چرا گئی۔۔

معافی چاہتا ہو ممانی میں اسطرح آپ ماں بیٹی کی باتوں میں مداخلت دینے چلا آیا۔

عیشا تمہارے ساتھ کوئی زبردستی نہی کرے گا میں آج رات کو ہی لاہور چلا جاونگی اور تم جب چاہو جس وقت چاہو مجھ سے خلا کا مطالبہ کر لینا۔۔

ارے ارمان بیٹا یہ تو پاگل ہے تم اسکی باتوں پہ دھیان مت دو۔۔

سکینہ بیگم نے بات سنبھالتے ہوئے کہا۔

ارمان سکینہ بیگم کے قریب آیا انہیں کندھے سے تھام کے بیڈ پہ بیٹھایا اور کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ممانی جان ذبردستی کے رشتے بندھ تو جاتے ہی مگر پائیدار نہی ہوتے پلیز عیشا کو مجبور مت کرے میں چپ چاپ یہاں سے چلا جاؤنگا اور دو تین بعد واپس لندن میں تو ایک بار ویسے ہی برا بن چکا ہو دوبارہ بن جاونگا مگر آپ وعدہ کرے یہ بات ساری زندگی اپنی زبان پہ نہی لائنگی۔۔

یہ بول کے ارمان عیشا کے قریب آیا اور کہا۔۔

شاید میں نے نے لوٹنے میں دیر کر دی یا پھر میرا گناہ اتنا بڑا کے مجھے معافی نہی ملے گی۔۔

تم سے محبت تھی ہے اور رہے گی۔عیشا جب چاہو مجھ سے خلا لے سکتی ہو۔۔

میں لندن جانے کے بعد اب کبھی نہی لوٹونگا۔۔ارمان کے اس جملے پہ عیشا کا دل لرزا اس نے نگاہ اٹھا کے ارمان کو دیکھا تو حیران رہ گئ ارمان کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اورہاں ممانی جان امی کو اپ سنبھال لینا میں رات کو ہی چلا جاؤنگا اپنا خیال رکھنا ممانی جان اور تم بھی عیشا۔۔

یہ بول کے ارمان کمرے سے نکلا اور لمبی لمبی سانس لینے لگا اس کے کب سے روکے آنسو بہنے لگے اور وہ ڈور کے اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

روزے کے بعد کاشان حسنہ کو لے کے مہندی لگوانے چلا گیا۔۔

مگر عیشا وہ تو ارمان کی باتوں میں ہی کھو گئی۔۔

اسکے کانوں میں ارمان کے الفاظ گونجنے لگے پورے رمضان ارمان کا عیشا کے آگے پیچھے گھومنا عیشا کو بے چین کرنے لگا۔۔۔

عیشا رونے میں مصروف تھی جب حسنہ کمرے میں آئی جسکے ہاتھوں میں بھر بھر کے مہندی اور چوڑیاں تھی۔۔۔

حسنہ نے عیشا کو ایسے روتے دیکھا تو فورا اسکی طرف لپکی اور کہا۔۔

آپی کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟

حسنہ میں نے ایک بار پھر ارمان کو کھو دیا اپنے ہاتھوں اسے اپنی خوشیاں کو برباد کر دیا مجھے نہی پتہ تھا کے میری آنا میری محبت کو ایک بار مجھ سے دور کر دے گی۔؟؟؟

آپی یہ کیا بولے جا رہی ہو بتاؤ تو ہوا کیا؟؟

حسنہ کے پوچھنے پہ عیشا نے سکینہ بیگم کے کمرے میں ہوئی ساری بات حسنہ کو بتا دی۔۔

حسنہ میں اب انہیں کھونا چاہتی پلیز انہیں بولو نہ رک جائے پلیز میں میں غصہ میں تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیشا کسی معصوم بچے کی طرح حسنہ سے ضد کر رہی تھی۔۔

حسنہ عیشا کی آنکھوں میں دیکھا اور کہا۔۔

آپی پہلے بتاؤ تم محبت کرتی ہو ارمان بھائی سے ان کو معاف کر دیا تم نے؟؟؟

حسنہ اگر محبت نہی کرتی تو آج تک ان کے نام پہ نہی بیٹھی ہوتی۔۔

پھر جاؤ آپی مناؤ ارمان بھائی کو روکو انہیں۔۔

وہ نہی ہے حسنہ اپنے کمرے میں میں نے دیکھا ہے۔وہ چلے گئے حسنہ پلکا کا چلے گئے۔۔۔

یہ بول کے عیشا رونے لگی۔

وہ نہی گئے آپی وہ چھت پہ ہیں۔۔

حسنہ کے بولنے پہ عیشا نے چھت کی طرف ڈور لگائی تو ارمان واقعی چھت پہ تھا اور عید کے چاند کو گھور رہا تھا جب پیچھے سے عیشا نے پکارا۔۔

ارمان؟؟

عیشا کی آواز پہ ارمان نے پلٹ کے عیشا کو دیکھا اور پھر گھوم گیا اور کہا۔

کچھ رہ گیا تھا بولنا عیشا جو بولنے آئی ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں؟؟

کیا؟ارمان نے دوبارہ بنا گھومے کہا۔

مت جائے پلیز

کیوں تمیں تو میرا ساتھ قبول نہیں نہ اچھا میں نہی ہو نگا تو تمہاری عید اچھی گزرے گی۔۔

بن تیرے کیسی عید 💖💖

کبھی محبت کیساتھ کے بنا بھی کوئ عید ہوتی خاص کر جب آپکی محبت آپ س ناراض ہو کے اتنی دور جا رہی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیشا کے بولنے پہ ارمان تیزی سے پلٹا اور عیشا کے پاس آ کے کہا۔

کیا کہا تم نے پھر سے کہو۔۔

عیشا ارمان کے قریب ائ اور کہا۔۔

یہی کے آپکے بنا کیسی عید ناراض ضرور تھی آپ سے مگر کبھی آپ سے دور جانے کا نہی سوچا اب آپ سے دور رہی تو مشکل ہو جائے گا جینا۔۔

سچ کہہ رہی ہو عیشا؟؟

ارمان نے بے یقینی سے کہا۔

میری آنکھیں میں دیکھے کیا کچھ بتانے کی ضرورت ہے۔۔

عیشا کے ایسے اظہار پہ ارمان نے بے خودی میں عیشا کو گلے سے لگا لیا اور پھر کچھ یاد آنے پہ ایک دم پیچھے ہوئے اور کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری جزباتی ہو گیا۔۔

عیشا نے بھی شرم سے نظریں جھکا لی جب حسنہ نے اینٹری دی۔۔

اگر میل ملاپ ہو گیا ہو تا زرا سالی کی عیدی کا بھی دھیان رکھیے گا۔۔

ہاں ہاں کیوں نہی سالی صاحبہ۔ارمان نے حسنہ کے سر پہ۔ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

ہم چلے میں زرا امی کو خوشخبری دو کے انکی بیٹی کا دماغ جگہ پہ۔ اگیا۔۔

ابھی حسنہ آگے کچھ بولتی جب کاشان کی آواز آنے لگی۔

کاشان کی آواز پہ حسنہ تیزی سے نیچے ڈوری۔۔

چھت پہ صرف عیشا اور ارمان تھے جب ارمان نے عیشا کے ہاتھ تھامے اور کہا چلو مہندی لگوا دو۔۔

ارمان یہ بول کے جانے لگا جب عیشا نے اسے آواز دے کے روکا۔۔

عیشا ارمان کے قریب ائی اور اسکے گالوں کو لبوں سے چوما اور نیچے کو ڈور لگاتے ہوئے کہا۔۔

میں چوڑیاں بھی لونگی۔۔

اور عیشا کے جاتے ہی ارمان کے لبوں پہ دلکش مسکراہٹ آگئی۔

ختم شد

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977